

وزیر اعلیٰ نے عوامی مسائل کے معیاری ازالے کے سلسلے میں ریاست کے ۱۴ ضلع مجسٹریٹوں اور سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ رپولیس سپرنٹنڈنٹ سے ویڈیو کانفرنسنگ کے توسط سے گفتگو کی

تین گھنٹے طویل ویڈیو کانفرنس کے دوران وزیر اعلیٰ نے ۶۷ معاملوں کے تصفیہ کے بارے میں ضلع افسران سے معلومات حاصل کیں

ریاست کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے جب کسی وزیر اعلیٰ نے شکایت کنندگان سے ان کے مسائل کے تدارک سے متعلق براہ راست گفتگو کی

ہر سطح پر ایک کورٹیم تشکیل دیکر ۳۰ جون تک زیر التوا تمام شکایتوں کو مہم چلا کر ۳۱ جولائی تک ڈسپوز کرنا یقینی بنایا جائے

موجودہ حکومت آپ کی سرکار، آپ کے دوار کی پالیسی میں یقین رکھتی ہے

لکھنؤ: ۶ جولائی ۲۰۱۷

اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی نے عوامی شکایتوں کے موثر تصفیہ کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے افسران کو ہدایات دیں کہ ہر سطح پر ایک کورٹیم تشکیل دیکر ۳۰ جون تک زیر التوا سبھی شکایتوں کا مہم چلا کر ۳۱ جولائی ۲۰۱۷ تک ڈسپوزل یقینی بنائیں۔ ساتھ ہی اس سلسلے میں اپنے سے ایک درجہ بلند افسر کو اپنا سرٹیفکیٹ پیش کریں گے۔ ضلع سطح پر ضلع مجسٹریٹ اور سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ اور منطقی سطح پر ڈویژنل کمشنر اور آئی جی زون یا اے ڈی جی پی عوامی شکایتوں کے تصفیہ کا ہفتے وار جائزہ لیں گے۔ چیف سکریٹری اور ڈائریکٹر جنرل پولیس کی جانب سے شکایتوں کے تصفیہ کے سلسلے میں ماہانہ جائزہ لیا جائے گا۔

وزیر اعلیٰ آج یہاں شاستری بھون میں ضلعوں میں عوامی مسائل کے معیاری ازالے کی صورت حال کے بارے میں ویڈیو کانفرنس کے توسط سے جائزہ لے رہے تھے۔ انہوں نے ۱۴ ضلعوں کے ضلع مجسٹریٹوں اور سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹوں رپولیس سپرنٹنڈنٹوں سے ویڈیو کانفرنس کے توسط سے عوامی شکایتوں کے ازالے کی صورت حال کو جانچا۔ تقریباً ۳ گھنٹے جاری رہنے والی ویڈیو کانفرنسنگ کے دوران وزیر اعلیٰ نے ۶۷

معاملوں کے تصفیہ کے بارے میں ضلع افسران سے معلومات حاصل کیں۔ اس دوران انہوں نے مسائل کے تصفیہ پر اطمینان کے لیے شکایت کنندگان سے بھی براہ راست گفتگو کی۔ ریاست کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے جب کسی وزیر اعلیٰ نے شکایت کنندگان سے ان کے مسائل کے تدارک کے بارے میں براہ راست گفتگو کی ہے۔ وزیر اعلیٰ عوامی مسائل کے تصفیہ کے معیار کے سلسلے میں ہر ماہ ۲۴ گھنٹے کی نوٹس پر اسی طرح ویڈیو کانفرنس کی وساطت سے ضلع مجسٹریٹوں اور سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹوں اور پولیس سپرنٹنڈنٹ سے گفتگو کریں گے۔

یوگی جی نے کہا کہ موجودہ حکومت ریاست میں حساس اور شفاف حکومت مہیا کرانے کے لیے پرعزم ہے۔ حساس حکومت کے لیے ضروری ہے کہ عوامی مسائل کا فوری معیاری اور میعاد بند تصفیہ ہو۔ جن مسائل کا ازالہ تحصیل، بلاک سطح پر ہونا ہے ان کا ازالہ اسی طرح پر ہونا چاہئے، کیونکہ موجودہ حکومت آپ کی سرکار، آپ کے دوار کی پالیسی میں یقین رکھتی ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جتنا درشن میں یومیہ بڑی تعداد میں درخواستیں موصول ہوتی ہیں جن میں عوامی املاک پر زمین مافیاؤں کا قبضہ، سنگین جرائم کے واقعات کی ایف آئی آر درج نہ کرنے اور درج ایف آئی آر کی تفتیش میں زیادہ وقت لگانے کی شکایت وغیرہ ہوتی ہے۔ ان کا آسانی سے فی الفور ازالہ مقامی سطح کی انتظامیہ یونٹس کر سکتی ہیں۔ مسائل کا فوری اور میعاد بند ازالہ نہ ہونے کے سبب عوام میں غلط فہمی کی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اعلیٰ سطح پر شکایتوں کے معیار کی جانچ کیے جانے کے بعد یہ دیکھا جا رہا ہے کہ شکایتوں کے تصفیہ میں متعلقہ افسران سنجیدگی نہیں دکھا رہے ہیں۔ شکایتوں کے ازالے کا معیار بہت خراب ہے اور متعدد شکایتیں طویل مدت یعنی چھ ماہ سے بھی زیادہ سے زیر التوا ہیں۔ مسائل کے بروقت ازالے کے لیے یہ ضروری سمجھا گیا کہ ضلع مجسٹریٹ، سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ سے مکالمہ قائم کر کے مسائل سمجھے جائیں اور فریادیوں سے بھی گفتگو کی جائے۔

ویڈیو کانفرنسنگ کے دوران تمام ضلع مجسٹریٹوں کو ہدایت دی کہ وہ میعاد بند مہم چلا کر اہل غریبوں کو انتیودیہ کارڈ مہیا کرانا یقینی بنائیں۔ کسی بھی شخص کی بھوک سے موت ہونے پر متعلقہ ضلع مجسٹریٹ اور ضلع سپلائی افسر ذمہ دار ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ کو ٹیم کے جذبے کے

ساتھ تال میل قائم کر کے کام کرنا چاہئے۔ سیلاب سے متعلق ابتدائی تیاریوں کی کارروائی پہلے سے کر لی جاگے۔ ساون کے مہینے میں کانوریا ترائیں شروع ہوں گی۔ اس سلسلے میں سرکاری حکم نامہ جاری کر دیا گیا ہے۔ اس کے مطابق تعمیل کرتے ہوئے ان یا ترازوں کو بہ آسانی منعقد کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ منطقی میٹنگوں میں امن و قانون کی صورت حال کے سلسلے میں سخت رخ اپنانے کے بارے میں حکومت کی منشا واضح کر دی گئی ہے۔ اس معاملے میں کوتاہی نہیں برتی جانی چاہئے۔ بلا تفریق ایف آئی آر درج کر کے ضرورت کے مطابق گرفتاری وغیرہ کی جائے۔ مجرمین کو تحفظ دینے کی کوشش نہ کی جائے کیونکہ اس سے نئے جرائم پیدا ہوتے ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے شکایتوں کے ازالے میں شکایت کنندہ سے رابطہ اور تمام فریقوں سے مکالمہ قائم کر کے مسئلے کا تصفیہ کرنے کی افسران کو ہدایت دی۔ انہوں نے افسران کو یہ بھی ہدایت دی کہ شکایتوں کا تدارک معیار کی بنیاد پر حساسیت کے ساتھ کیا جائے۔ شکایتوں کو التوا میں رکھنے والے افسران کی جواب دہی طے کی جائے گی۔ مسائل کا بروقت ازالہ نہ ہونے سے معمولی مسائل بڑے تنازعہ کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تصفیہ سے متعلق کارروائی ای جی آر ایس کے پورٹل پر مستعدی سے اپلوڈ کی جائے۔ حکومت کو شکایت کے تصفیہ کے سلسلے میں غلط رپورٹ دینے پر سخت کارروائی کی جائے گی۔

میٹنگ کے دوران وزیر اعلیٰ نے عوامی شکایتوں کے تصفیہ میں سب سے خراب کارکردگی انجام دینے والے اضلعوں، اعظم گڑھ، وارانس، لکھنؤ، الہ آباد، پرتاب گڑھ، سینٹاپور، ہردوئی، بارہ بنکی، سلطان پور اور گوتم بدھ کے ضلع مجسٹریٹوں اور لکھنؤ، سینٹاپور اور ہردوئی، وارانس، الہ آباد، مرزا پور، گورکھ پور، کانپور شہر، اناؤ اور پرتاب گڑھ کے سینئر سپرنٹنڈنٹوں اور پولیس سپرنٹنڈنٹوں سے گفتگو کی۔

اس موقع پر چیف سکریٹری جناب راجیوکار، زرعی پیداوار کمشنر جناب راج پرتاب سنگھ، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری جناب ششی پرکاش گویل، پرنسپل سکریٹری اطلاعات جناب اونیش اوتھی، پرنسپل سکریٹری داخلہ جناب اروندکار، ڈائریکٹر جنرل پولیس جناب سلکھان سنگھ سمیت حکومت۔ انتظامیہ کے سینئر افسران موجود تھے۔

